سوال

(120) مسجد کے نام وقف شدہ زمین کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے نام وقف شدہ زمین کا کیا حکم ہے؟ جبکہ مسجد کی تعمیر سے پہلے وقف شدہ جگہ کے بالکل قریب، چند گز کے فاصلے پر کوئی دوسرا شخص مسجد تعمیر کر دے یا وقف کی گئی جگہ پر مسجد بنانا مقصود نہ رہے۔ آیا وقف شدہ مسجد کی جگہ فروخت کر کے کسی دوسری جگہ مسجد بنائی جا سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں دوسری جگہ مسجد بنائی جا سکتی ہے۔ نزدیکی نئی تعمیر شدہ مسجد کی توسیع پر بھی اس وقف شدہ جگہ کی رقم استعمال کی جا سکتی ہے، جس میں مصلحت ہو اسی صورت کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

مسجد کے احکام و مسائل، صفحہ: 339

محدث فتویٰ